سوال

(445)شہید کا نمازجنازہ، غائبانہ نمازجنازہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شہید کا نمازجنازہ، غائبانہ نمازجنازہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ (قاسم بن سرور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم میں یہ مسئلہ چلا آرہا ہے کہ غائبانہ نمازجنازہ درست ہے یا نہیں؟ عام اس سے کہ وہ شہید کی ہو یا غیر شہید کی۔ اس مسئلہ میں اس فقیر إلی اللہ الغنی کے ہاں حق یہ ہے کہ جس کی حاضرانہ نمازجنازہ درست ہے، اس کی غائبانہ نمازجنازہ بھی درست ہے۔ نیز اہل علم میں یہ مسئلہ چلا آرہا ہے کہ شہید کی نمازجنازہ کا کیا حکم ہے؟ آیا پڑھی جائے یا نہ پڑھی جائے؟ قطع نظر اس سے کہ وہ حاضرانہ ہے یا غائبانہ۔ اس مسئلہ میں اس عبد فقیر إلی اللہ الصمد کے نزدیک راجح قول یہ ہے کہ شہید فی المعرکہ کی نمازجنازہ فرض نہیں نہ ہی حاضرانہ اور نہ ہی غائبانہ۔ اگر کوئی پڑھ لے تو اجر و ثواب ہے، خواہ حاضرانہ پڑھے، خواہ غائبانہ۔ رہا سوال ''شہید کی نمازجنازہ غائبانہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟'' تو یہ ایک جماعت میں خاص اختلاف کی پیداوار ہے۔ حقیقت وہی ہے جو عرض کرچکا ہوں۔ ۸ ۱۰ ۱۴۲۵ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص369

محدث فتویٰ